بسم اللہ الرحمن الرحیم

"آج میں بیکری والی بنوں گی۔۔۔ نہیں آج ریل گاڑی ریل گاڑی کھیلتے ہیں اور ریل گاڑی میں سفر کرتے ہیں۔" پھر دو دو کرسیوں کی قطار بنائی گئی اور ریل گاڑی تیار! اور تمام بچے مع سامان ان پر براجمان۔۔۔۔۔ یہ ماشاء اللہ ہمارے پانچ ہوم سکول بچوں کے کھیلوں کی ایک جھلک ہے جن کی شروع سے اب تک ساری تعلیم گھر پر ہی ہوئی ہے اور کبھی سکول نہیں گئے۔ جب بچے گھر پر ہوں تو نت نئے کھیل تخلیق کرتے ہیں اور اپنے تصوّراتی کھیلوں کی دنیا بساتے ہیں۔ کبھی ریسٹورنٹ کھولا جارہا ہے، کبھی دو منزلہ بحری جہاز بن رہا ہے یا بکرا منڈی میں جانوروں کی خرید و فروخت ہو رہی ہے (جس میں "انسانی" بکرے رسی تڑوا کر بھاگتے ضرور ہیں اور پورے گھر میں چکر لگاتے ہیں)۔ کبھی کھیل کھیل میں کسی آن لائن کانفرنس کا انعقاد ہو رہا ہے اور کبھی کتاب میلہ لگایا جارہا ہے اور اس میں اپنے جوہر دکھائے جارہے ہیں۔۔۔۔۔ ماشاء اللہ

ہمارے بچے روزانہ صبح کچھ معمول کے اور ضروری اسباق کے بعد ان ہی کھیلوں میں اپنا دن گزارتے ہیں اور کھیلوں کے ذریعے بھی بہت کچھ سیکھتے ہیں۔ جدید تحقیقات کے مطابق pretend plays چھوٹے بچوں میں ذہانت، جذبات کے اظہار، تخلیقی صلاحیتوں اور بولنے کی صلاحیت کو نشو نما دیتے ہیں۔ صبح کے معمول میں قرآنی قاعدہ، چند چھوٹی سورتوں کی دہرائی، کچھ مختصر صبح کے اذکار، بڑے بچوں کا ناظرہ اور چند مضامین کی پڑھائی ، زیادہ تر سرگرمیوں پر مبنی شامل ہے۔ بظاہر تو یہ سب کچھ کروانا آسان اور ممکن لگتا ہے مگر عملاً اور بالخصوص جب تین چار بچے عمر کے کم فرق کے ساتھ ہوں تو کئی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے اس حوالے سے گزشتہ کئی سالوں میں جو کچھ سیکھا اور جن تجربات سے فائدہ ہوا وہ آپ کے سامنے رکھوں گی۔ باذن اللہ!

قرآنی قاعدہ:

بچہ جب صاف اور نسبتاً واضح بولنا شروع کر دے تو قرآنی قاعدہ کا آغاز کر دیا جائے۔ جب سکولوں کی پڑھائی دو ڈھائی سال سے شروع ہو سکتی ہے تو قاعدہ کیوں نہیں پڑھایا جا سکتا؟ نیت یہی ہو کہ اللہ کی کتاب سے تعلق سب سے پہلے جوڑنا ہے۔ اس میں بھی بچوں کے مزاج / عمر کے مطابق مختلف طریقے اپنائے جا سکتے ہیں مثلاً:

☆ بڑے کاغذ / چارٹ پر قاعدے کی تختی کو بڑا بڑا لکھ لیا جائے

☆ کھیل کے ذریعے جیسے ایک لفظ کَتَبَ کو فلیش کارڈ پر لکھ کر اس کو تین حصوں میں کاٹ دیں اور بچے نے اس لفظ کو دوبارہ جوڑ کر کارڈ بنانا ہے۔ 3 piece puzzle

☆ بچوں کو قاعدہ کی آڈیو سنوا دی جائے۔ یوٹیوب پر نورانی قاعدہ کی آڈیوز موجود ہیں۔

☆ حروفِ تہجی سکھانے کے لئے طرح طرح کے طریقے اختیار کئے جا سکتے ہیں اور اس کے لئے متعلقہ چیزیں بازار میں آسانی سے مل بھی جاتی ہیں جیسے لکڑی کے حروف، فوم کے حروف، مقناطیسی حروف، فلیش کارڈز، حروف کے اندر رنگ بھرنے والی ورک شیٹس، پلے ڈو سے حروف خود بھی بنا سکتے ہیں۔ (بچوں کے ساتھ مل کر پلے ڈو خود بھی بنایا جا سکتا ہے-https://funlearningforkids.com/easy-play-dough-recipe-without-cream-tartar

☆قرآنی قاعدے کی ورک شیٹس خود بنا کر بچوں کو پہچان کروائی جاسکتی ہے مثلاً اگر زبر کی پہچان کروانی ہے تو زبر اور زیر کے ساتھ ملے جلے حروف لکھ دئے جائیں اور بچے نے صرف زبر والے حروف کے گرد دائرہ لگانا ہو۔

☆بچے سے ہر روز پچھلے دن کا سبق سننے کے بجائے صرف دوبارہ اپنے پیچھے کہلوا دیا جائے اور ساتھ اگلا نیا سبق دے دیا جائے تو اس سے بچے اکتاتے نہیں ہیں اور ان کے ننھے منے ذہنوں میں جانچے جانے کا خوف نہیں بیٹھتا۔اس اہم بات کو مدِ نظر رکھیں تو انشاءاللہ بچے قاعدہ پڑھنے سے بالکل بھی نہیں گھبرائیں گے اور دن کے کسی حصے میں بھی آپ ان کو قاعدے کے لئے بلائیں تو خوشی خوشی تیار ہو جائیں گے۔بس پچھلا سبق دہراتے جائیں اور آگے بڑھتے جائیں۔

صبح کے اذکار اور آخری چند سورتیں:

صبح شام کے اذکار بمثل ڈھال ہیں۔(ابن القیم) ہم میں سے کون نہیں چاہے گا کہ اپنے بچوں کو اللہ اور فرشتوں کی حفاظت میں دیں؟ چھوٹی عمر سے ہی چند مختصر اذکار اور تینوں قل صبح کے وقت کہلوا دیئے جائیں تو بچے سُن سُن کر یاد کر لیتے ہیں۔یا خود ہی اچھی آواز میں با آواز بلند بچوں کے سامنے پڑھ لیے جائیں۔اچھے قاری کی آواز میں آخری سورتیں بچوں کو سنوائیں۔اس سے بچوں کی تجوید خود بخود اچھی ہو جاتی ہے۔

https://en.islamway.net/collection/737/teaching-mushaf-for-children

☆ چھوٹے بچے بڑے بہن بھائیوں کو قرآن پڑھتا دیکھ کر قرآن ہاتھ میں لینا اور پڑھنا چاہتے ہیں۔اس کے لیے ان کے سامنے جُزعَمَّ رکھ کر اس میں سے سورتیں تلاوت کریں یا کہلوا دیں تو بچے کا قرآن پڑھنے کا شوق پورا ہو جاتا ہے اور اس کی تسلی ہو جاتی ہے۔

عربی:

عربی حروف تہجی کے قاعدے جن میں ذخیرہ الفاظ عربی ہی میں تصاویر کے ساتھ دیے ہوتے ہیں،وہ ہم نے باقاعدگی سے استعمال کیے۔بچے بہت جلد ان الفاظ سے مانوس ہو جاتے ہیں اور نئے نئے لفظ شوق سے سیکھتے ہیں۔عام بول چال میں بھی انھی الفاظ کا اعادہ کریں تو بچے کے ذہن میں وہی الفاظ محفوظ ہو جاتے ہیں۔ہمارے بچوں کو ریچھ کا پہلا نام دُبّ ہی پتہ چلا ان کے لیے اردو میں بھی دُبّ ہے اور انگریزی میں بھی دُبّ!وہ ہر زبان میں اس کو دُبّ ہی کہتے ہیں۔عربی کے لیے جو کتابیں اور ذرائع استعمال کیے:

☆لغتی العربیہ روضۃ عائشہ تین حصّے

☆دارالسلام کے فلیش کارڈز

☆Flowers of Islam کے فلیش کارڈز

☆عربی میں رنگوں کے نام کی میچنگ گیم خود بنا سکتے ہیں۔

http://ummabdulbasirscreativecorner.blogspot.com/2010/11/arabic-color-matching-file-folder-game.html

☆Arabic Weather wheel https://islamicbulletinboards.wordpress.com/2011/01/14/arabic-weather-wheel

قصص الانبیاء:

بچوں کو غیر رسمی طور پر بھی اور باقاعدہ بھی کرواسکتے ہیں۔ چھوٹے بچوں کو انبیاء کرام کے واقعات مختصر کر کے چند جملوں میں بھی کرواسکتے ہیں جیسے آگ کی کہانی، کنویں کی کہانی، کشتی کی کہانی، مچھلی کی کہانی وغیرہ۔ یا قرآن سامنے کھول کر آیات کے ذریعے، مختلف کتابوں کے ذریعے اور جب بچے کچھ لکھنے کے قابل ہوئے تو قصص الانبیاء کے حوالے سے کچھ تحریری کام / ورک شیٹس / جرنلنگ کا کام بھی کرواسکتے ہیں۔ مجھے یاد ہے کہ جب ہم حضرت ھودؑ کا پڑھ رہے تھے اور قومِ عاد کا تیز ہوا سے ہلاکت کا پڑھا تو اتفاق سے اسی سال حج میں تیز ہوا سے شدید نقصان اور اموات ہوئی تھیں۔ ہم اسی سے پھر ہوا کی تیزی اور شدّت کو محسوس کر سکے۔

☆ انبیاء کرام کا تعلق جن جگہوں سے تھا نقشوں کی مدد سے ان کی نشاندہی کی جاسکتی ہے اور بچے آہستہ آہستہ بہتر طریقے سے نقشے سمجھنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔

☆ حضرت آدمؑ کی کہانی پڑھی تو جب کوّے کا ذکر آیا تو انسائیکلوپیڈیا سے کوّے کے متعلق معلومات پڑھ لیں اور معلوم ہوا کہ کوّا ایک ذہین پرندہ ہے۔ (پیاسے کوّے کی مشہور کہانی) یعنی ایک ہی موضوع کے تحت ایمان کی آبیاری، زبان دانی، سائنسی معلومات، جغرافیہ کا علم اور آرٹ ورک آ گئے۔

سیرت النبی ﷺ:

"ہمیں رسول اللہ ﷺ کی زندگی کے متعلق اس طرح پڑھایا جاتا تھا جیسے قرآن پڑھایا جاتا ہے"۔ (علی بن حسین بن علی رضی اللہ عنہما۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پوتے)۔ آپ ﷺ کی سیرت بچوں کو بڑوں کی کتابوں سے بھی آسان الفاظ میں سنائی جاسکتی ہے۔ میں نے بچوں کے ساتھ عبدالمالک مجاہد کی لکھی گئی کتاب "آفتاب نبوّت کی سنہری شعاعیں" (مطبوعہ دارالسلام) پڑھی۔ بچے بہت شوق سے سنتے تھے۔ اس میں بھی نقشوں کا استعمال ہو سکتا ہے۔ اور بچے مختلف چیزیں سیرت کے تحت سیکھ رہے ہوتے ہیں۔ جب ہجرت کا پڑھا تو مکڑیوں کے متعلق جانا اور غور کیا۔ غار کی بات آئی تو بچوں کو غار کی تصاویر دکھائیں کہ غار کیسا ہوتا ہے۔

سیرت الصحابہ رضی اللہ عنہم:

صحابہ کرام کی زندگیاں بے شمار انمول واقعات سے بھری ہوئی ہیں۔ اگر ان کو ہی جذبات کے ساتھ محسوس کروا کر سنایا جائے تو مروّجہ کارٹون کرداروں سے مرعوب ہونے کی کوئی گنجائش باقی نہیں رہتی۔ سیرتِ صحابہ پر ایک جامع کتاب "حیات صحابہ کے درخشاں پہلو" (مصنّف: دکتور عبدالرحمٰن رافت پاشا ترجمہ: محمود احمد غضنفر) ہم نے اس کتاب کو بہت مفید پایا۔

حدیث میں موجود کہانیاں: اسی طرح بچوں کو قصص الحدیث (حدیث کے قصّے) بھی سنائے جا سکتے ہیں۔ یعنی وہ کہانیاں جو رسول اللہ ﷺ نے خود سنائیں ہیں۔ اس کے لئے ہم نے ایک کتاب "حدیث کے قصے" (مصنفہ بنت الاسلام) سے مدد لی یا ریاض الصالحین سے حدیث منتخب کرلی۔ اس کے ساتھ تحریری کام کروانا ہو تو آسان اور مختصر ورک شیٹ بھی بنا سکتے ہیں جس میں کالم ملائیں، خالی جگہ پُر کریں اور اس طرح کے چند سوالات شامل کر دیں۔ (ورک شیٹ کا نمونہ آخر میں۔۔۔)

اسمائے حسنیٰ جرنلنگ:

اسمائے حسنیٰ کو سمجھنا اور ان پر عمل کرنا پختہ عقیدہ کیلئے بہت ضروری ہے۔ اللہ کے نام جو کروانے ہیں ان کو کاپی پر بڑا بڑا لکھ کر بچے سے اس کے معنی و مطلب پر مختلف مثالوں کے ساتھ بات چیت کر سکتے ہیں اور ساتھ ہی اس نام کی مناسبت سے کوئی کہانی قرآن سے، سیرت النبی ﷺ سے، سیرت الصحابہ میں سے قصص الانبیاء میں سے یا کوئی اور کہانی جس سے اس نام کا مفہوم واضح ہو وہ سنا دیں ساتھ ساتھ کچھ تصویریں بنا دیں یا تصویری کہانی بنا دیں۔ قرآن سے اللہ کے نام کی کہانی ڈھونڈھنے کا طریقہ کچھ اس طرح ہو سکتا ہے کہ جن آیات کے آخر میں اللہ کے نام آرہے ہیں اس آیت میں اس حوالے سے ہو سکتا ہے کسی واقعہ کی طرف اشارہ کیا گیا ہو ایسی آیات تلاش کریں مثال کے طور پر سورۃ توبہ آیت نمبر 40 میں اللہ کا نام عزیز آیا ہے۔اِلَّا تَنۡصُرُوۡهُ فَقَدۡ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذۡ اَخۡرَجَهُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ثَانِىَ اثۡنَيۡنِ اِذۡ هُمَا فِى الۡغَارِ اِذۡ يَقُوۡلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحۡزَنۡ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنۡزَلَ اللّٰهُ سَكِيۡنَتَهٗ عَلَيۡهِ وَ اَيَّدَهٗ بِجُنُوۡدٍ لَّمۡ تَرَوۡهَا وَ جَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوا السُّفۡلٰى‌ ؕ وَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِىَ الۡعُلۡيَا ؕ وَ اللّٰهُ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ اور اسی آیت میں ہجرتِ مدینہ کی کہانی کا تذکرہ ہے اس طرح ہم اس نام کو اس کہانی کے ذریعے سمجھ سکتے ہیں۔ انشاء اللہ۔ اس کے لیے ماؤں کو خود بھی دینی علوم سیکھنے کے لیے وقت نکالنا ہو گا، یہ دین روشنی ہے اور اس روشنی سے دور اندھیروں کے مسافر ہی رہیں گے تو کوئی بھی باطل قوت آسانی سے ہمیں بھٹکا کر منزل سے دور لے جا سکتی ہے۔ اسمائے حسنیٰ سمجھنے کے لیے معاون کتب کے متعلق اس بلاگ پوسٹ سے راہنمائی مل سکتی ہے۔ https://pakistanhomeschooler.wordpress.com/2020/04/22/studying-the-beautiful-names-and-attributes-of-allah/

کتابیں بچوں کی پہنچ میں:

بچوں کے ماحول میں کتابیں ہوں اور بڑوں کا کتاب سے تعلق ان کے مستقل مشاہدے میں ہو تو سیکھنے سکھانے کا عمل بہت آسان ہو جاتا ہے۔ چھوٹی عمر سے ہی اچھی کتابیں بچوں کی پہنچ میں رکھیں، بچے خود کتابیں نکال نکال کر لاتے ہیں کہ ہمیں سنائیں اسطرح شعوری کوشش کیے بغیر بھی بچوں کو روزانہ کہانیاں سنانے کے مواقع مل جاتے ہیں۔ ان کو ہر صفحے پر ایک نئی چیز نظر آرہی ہوتی ہے جس سے ان کی توجہ کافی دیر تک کتابوں میں مرکوز رہتی ہے۔ چھوٹی چھوٹی رنگ برنگی ٹوکریوں میں کتابیں ترتیب دے دیں۔ ایک ٹوکری میں ذخیرہ الفاظ کی، ایک میں نظموں کی ،ایک فلیش کارڈز کی، ایک میں اردو کی کہانیاں اور ایک میں انگریزی کی کہانیاں رکھ دیں۔ شروع سے بچوں کو کتابوں سے جوڑیں اور ان کو کتابوں کا تحفہ دیں۔ بچوں کی چھوٹی سی ایک لائبریری بنا دیں اور پیارا سا ایک نام رکھ دیں اس طرح بچوں میں کتابوں کا شوق پروان چڑھے گا۔ ان کے علاوہ سب بچوں کے ساتھ شروع کے سالوں میں مختلف سرگرمیاں کیں تاکہ بچے اکتاہٹ کا شکار نہ ہوں اور دلچسپی سے سیکھنے کا عمل جاری رہے۔ اور ایسا ماحول بنایا جس سے بچے خود بخود سیکھیں اور کتابوں سے علم سے محبت پروان چڑھے نہ کہ ایک بوجھ لگے۔

Circle Time/Morning Binder

دن کے آغاز میں یا کسی بھی وقت بچوں کو اکٹھا بٹھا کر کچھ متعین چیزیں جیسے دنوں کے نام، مہینوں کے نام، موسم، ارکان اسلام اور ارکان ایمان وغیرہ مل کر نظم کی صورت میں پڑھی جائیں تو اس سے بچے فوراً متوجہ ہو جاتے ہیں اور شوق سے پڑھتے ہیں۔اس مقصد کے لیے بنے بنائے لرننگ بائنڈرز بھی لیے جا سکتے ہیں۔

https://leenahshomeschool.com/products/my-preschool-folder-2

گنتی سکھانے کے چند آسان طریقے:

☆100 تک گنتی کا رنگین چارٹ۔اس سے بچوں میں گنتی کا فہم (number sense) پیدا کرنے میں بہت مدد ملتی ہے۔

https://mrspancake.com/index.php/doodads/show_one_doodad/rainbow_numbers_1-100

☆پرانے کیلنڈر کے صفحات بچے کو دے سکتے ہیں کہ اس کے تمام اعداد کو الگ الگ کاٹے۔

☆روزانہ کیلنڈر میں خود تاریخ تبدیل کرنا۔

☆ شعبان میں رمضان کا انتظار اور اس کے لیے شوق پیدا کرنے کے لیے ہم رمضان آنے میں کتنے دن رہ گئے ہیں؟ وہ گنتے ہیں اور سامنے بورڈ پر لگا لیتے ہیں۔اس سے بچے خود بخود الٹی گنتی سیکھ جاتے ہیں۔

☆کسی بھی گتے کو کاٹ کر اس کی الٹی طرف کھلے کھلے اعداد لکھ کر ان کو پزل کی صورت میں یا آڑھا ترچھا کاٹ لیں پھر بچے نے اس کو جوڑنا ہو گا۔اس طرح کھیل کھیل میں بچے گنتی سیکھ لیتے ہیں https://handsonaswegrow.com/cereal-box-puzzles-counting/

☆Number hunt کوئی بھی عدد لکھ کر اس کو کمرے میں چھپا دیں۔جو عدد چھپایا ہے کاغذ پر اتنے ہی نقطے بنا دیں۔بچے نے انہیں گن کر وہی عدد کمرے کے نقشے کی مدد سے ڈھونڈنا ہو گا۔

☆اردو گنتی والی نظموں کی کتابیں بچوں کو سنائیں۔

☆table Times/پہاڑے بھی مختلف کھیلوں کی شکل میں یاد کروا سکتے ہیں۔

https://mistralspirit.com/2018/04/05/printable-battleship-math-game-for-learning-multiplication/

https://www.andnextcomesl.com/2016/02/free-math-i-spy-printable-for-kids.html

5 کے پہاڑے کے لیے گھڑی اور ہاتھوں پاؤں کی انگلیاں بہت اچھا ذریعہ ہیں۔

☆ number sense اور number bonds سکھانے کے لیے دس خانوں کا فریم ten frame استعمال ہوتا ہے اس کو عام گتے پر یا انڈوں کے ڈبے سے بنایا جا سکتا ہے اور دو رنگوں کے بلاکس کی مدد سے number bonds سکھائے جا سکتے ہیں۔

https://www.theoldschoolhouse.com/5-simple-homemade-math-manipulatives/

☆رنگ برنگے کاغذ سے پیسوں کے نوٹ بنا کر حساب کتاب سکھایا جا سکتا ہے اور اعدادی قیمت place value کا تصور بھی دے سکتے ہیں۔

اردو:

اردو حروف تہجی سکھانے کے چند آسان طریقے یہ ہو سکتے ہیں کہ بچے کو قاعدے سے دیکھ کر حروف تہجی کے فلیش کارڈز کو ترتیب سے رکھنے کا کہیں۔

☆اگر فلیش کارڈز کے علاوہ حروف تہجی کا ایک اور سیٹ کسی بھی شکل میں ہے جیسے مقناطیسی / لکڑی کے / فوم کے /Sand letters تو ایک جیسے حرف کا جوڑا بنانے کا کھیل کھیلا جا سکتا ہے۔ مثلاً ج کے ساتھ ج رکھیں ط کے ساتھ ط رکھیں یا حروف تہجی کو ایک قطار میں رکھ کر حروف کی ریل گاڑی / سڑک بنانے کا کھیل کھیلیں۔

☆اردو کی کوئی بھی اچھی کہانی / کتاب سنائیں گے تو بچے کے ذخیرہ الفاظ vocabulary میں اضافہ ہو گا اور زبان دانی کی صلاحیت پروان چڑھے گی۔

☆بچوں کے نام سے ان کی عمر کے مطابق مختلف ماہانہ رسالوں کا اجراء کروا سکتے ہیں۔

☆ہائی لائٹر سے الفاظ / جملے لکھ دیں بچے اس پر پینسل پھیر کر لکھ سکتے ہیں۔

نظمیں سنانا اور سنوانا: اس سے بچوں میں ذخیرہ الفاظ بڑھتا ہے اور اردو زبان کا اور اردو شاعری کا ذوق پیدا ہوتا ہے۔

☆بچوں کو بچپن میں نظمیں بکثرت سنائیں اور ترنّم سے سنائیں۔

انگریزی:

آج کل یہ بات دیکھی گئی ہے کہ انگریزی سکھانے کے لیے Phonics پر بہت زیادہ زور دیا جاتا ہے۔ اور بہت وقت / پیسہ اس پر صرف کیا جاتا ہے۔ لیکن ضروری نہیں کہ ہر بچہ اسی طرح ہی سیکھے۔ کچھ بچے Phonics پر اتنا وقت لگائے بغیر بھی انگریزی پڑھنا سیکھ جاتے ہیں۔ اچھی کتابیں، اچھی نظمیں ان کو سنائیں بچے آہستہ آہستہ خود ہی سیکھ جاتے ہیں۔

Phonics کے حوالے سے ایک اور سرگرمی جو بچے شوق سے کرتے ہیں کہ Alphabets کے فلیش کارڈز رکھیں اور بچوں کے کھلونوں میں سے جو جو چیز اس Alphabet سے شروع ہوتی ہے وہ اس کے سامنے رکھتے جائیں۔

Fine – motor skills:

شروع کے سالوں میں کچھ آسان اور سادہ سرگرمیوں کے ذریعے بچوں کی (Fine-motor skills(pincer grip کو بہتر بنایا جا سکتا ہے بعد میں بچے پنسل بہت آسانی سے پکڑ لیتے ہیں اور شوق سے لکھتے ہیں۔ مثلاً:

☆اپنے کپڑوں کے بٹن خود بند کرنا☆مالٹے چھیلنا ☆کٹنگ کرنا: کاغذ کی لمبی لمبی پٹیاں کاٹ کر دے دیں اور ان پر سیدھی سیدھی لکیریں لگا دیں۔ بچے کو قینچی سے ان لکیروں پر کاٹنے کا کہیں۔

☆لکڑی / پلاسٹک کی رنگ برنگی چٹکیوں کا استعمال۔ بچے ان چٹکیوں کو پیپر پلیٹ کے اطراف میں یا کسی ٹوکری کے کناروں پر لگا سکتے ہیں۔ یا ہر لکڑی کی چٹکی پر ایک حرف لکھ دیں اور کاغذ کو قمیص کی شکل میں کاٹ کر ان پر بھی حروف لکھ دیں اور بچوں کے قد کی مناسبت سے رسی باندھ دیں

بچے نے چٹکی کے حرف والے کپڑے کو تلاش کر کے اس کو رسی پر لگانا ہو گا۔ https://www.pre-kpages.com/fine-motor-clothespin-activities-for-preschool/

☆ چمٹا (kitchen tong) سے بچوں سے چیزیں اٹھوائیں۔

☆ بازار میں مختلف عام سی سٹکر شیٹس ملتی ہیں جیسے پھلوں، سبزیوں، جگہوں، سواریوں کی۔ ان میں سے کوئی بھی لے لیں اور بچے سٹکرز اتار اتار کر کاپی میں لگاتے رہتے ہیں اس سے بھی ان کے ہاتھ کے پٹھے مضبوط ہوتے ہیں۔

☆ عام پلاسٹک کے خالی ڈبے لیں اور ان کے ڈھکنوں میں سیدھے مگر مختلف زاویوں سے کٹ لگا کر سوراخ کر دیں اور کچھ گول سوراخ کر دیں اور ساتھ کچھ tooth picks اور ice cream stick، کچھ نئے کپڑوں کے ٹیگز سامنے رکھ دیں۔ بچہ اپنی قوتِ مشاہدہ سے کام لیتے ہوئے سوراخ کے زاویے اور سائز کے مطابق سامنے رکھی ہوئی چیزیں اس میں سے گزارے گا۔ اس سرگرمی سے بھی hand eye coordination اور pincer grip بہتر ہوتی ہے۔ https://www.powerfulmothering.com/fine-motor-skills-spice-bottle-toothpicks/

☆ پرونا (lacing) کسی بھی کارڈ کے کناروں پر پنچ سے سوراخ کر کے بچے کو اس میں سے ڈوری گزارنا سکھائیں۔

Gross motor skills:

☆ گھر میں بچوں کو جسمانی سرگرمیاں بھی کروائیں جو باآسانی کروائی جاسکتی ہوں جیسے مختلف دوڑیں، 3 legged race, hopping race, frog jump race, wheel barrow race, sack race using pillow cover

☆ اسی طرح ایک اور سرگرمی زمین یا کارپٹ پر ٹیپ چپکا کر ٹیپ روڈ بنا دیں اور اس پر بچوں نے چلنا ہو گا جیسے balance beam پر چلتے ہیں۔
https://handsonaswegrow.com/fun-kid-activity-lines-of-colored-tape/

☆ زمین / فرش پر پیپر پلیٹس فاصلے فاصلے سے چپکا دیں اور بچے نے ان پلیٹوں پر پاؤں رکھ رکھ کر گزرنا ہو گا جیسے وہ جزیروں پر چل رہے ہیں اور پانی میں نہیں گرنا ہے۔

☆ کاغذ یا گتے جوڑ کر لمبی پٹی بنا لیں ایک سیڑھی کی طرح اور ہر خانے میں بچے کے قدموں کے نشان خود بنا لیں یا پرنٹ کر لیں مگر یہ نشان ہر مرتبہ پہلے سے مختلف زاویے سے اور دونوں قدموں کے درمیان مختلف فاصلے سے بنائیں اور پھر بچوں نے پوری سیڑھی قدموں کے نشان کے مطابق اپنے قدم رکھتے ہوئے مکمل کرنی ہے۔ agility ladder foot prints

https://www.pinkoatmeal.com/diy-sensory-path-and-motor-path/

☆ خالی لانڈری کی ٹوکری کو کچھ فاصلے پر رکھیں اور بچے نے نشانہ لے کر اس میں گیند پھینکنی ہو گی۔

*Paper cups pyramids بنانا بھی ایک اچھی سرگرمی ہے جس میں بچے پیپر کپس کو ترتیب سے ٹاور کی شکل میں رکھتے جاتے ہیں اور پھر خود ہی گرا کر دوبارہ بناتے ہیں۔ اور اس کے علاوہ بچے خود بھی بہت سے کھیل اور سرگرمیاں ایجاد کر لیتے ہیں ان کی حوصلہ افزائی کریں۔ چھوٹے سے فلیٹ میں رہنے والے بچوں کو دیکھا گیا کہ گھر کے اندر ہی خوب خوب سائیکل اور گاڑی چلا لیا کرتے تھے۔

مختلف مشاغل:

پینٹنگ:

چھوٹے بچے طرح طرح کی عام سی چیزوں پر آسانی سے پینٹ کر سکتے ہیں جیسے مٹی کے برتن، پتھر rocks، pine cones، آئس کریم سٹکس، انڈوں کے خانوں والے خالی کارٹن اور چھوٹی موٹی لکڑیاں۔

پانی، برف اور جھاگ:

☆ گرمیوں کے موسم میں پانی اور برف سے متعلق سرگرمیاں آرام سے کی جا سکتی ہیں جیسے چھوٹے بچوں کو کسی کھلے برتن میں پانی ڈال کر اور کچھ رنگ برنگے چمچے، ڈھکن دے کر بٹھا دیں بچے بہت خوشی سے کھیلتے ہیں اور دیر تک مگن رہتے ہیں۔
☆ بالٹی میں پانی اور کچھ لیکوئڈ سوپ ڈال کر بچوں کے کھلونے جیسے بلاکس Blocks، کچن سیٹ بھگو دیں اور پرانے ٹوتھ برش سے ان کو دھونے کا کہیں بچے جھاگ سے دیر تک کھیلتے رہتے ہیں اور ایک اچھا sensory experience ہو جاتا ہے۔
☆ اسی طرح برف سے متعلق ایک سرگرمی ہم نے کی کہ کھلونے والے جانور ایک برتن میں پانی سمیت ڈال کر جما دیے جب برف اچھی طرح جم گئی تو برف کو برتن سے نکال لیا اور پھر بچوں نے برف میں پھنسے جانوروں کو نمک ڈال ڈال کر برف پگھلا کر بحفاظت نکالا۔ iceberg animal rescue

cardboard city:

چھوٹے بڑے خالی گتے کے ڈبوں سے مختلف چیزیں بنا کر ایک پورا محلہ بنایا جا سکتا ہے۔ اس طرح ہم نے ایک مرتبہ مسجد، وضو خانہ، سڑک، دکانیں اور پیٹرول پمپ بنایا۔

صالح صحبتیں / کلاسیں:

ہم خیال ماؤں کے ساتھ مل کر بچوں کی دینی تربیت کے لیے کلاسز رکھی جا سکتی ہیں۔ ایک دعا جس کو ہمیں حرزِ جاں بنا لینا چاہیے، اپنے لیے بھی اور اپنی اولادوں کے لیے بھی، وہ صالح صحبت اور صالح اساتذہ ملنے کی دعا ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

الرَّجُلُ عَلَى دِينِ خَلِيلِهِ فَلْيَنْظُرْ أَحَدُكُمْ مَنْ يُخَالِلُ۔ جامع ترمذی

"آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے، لہٰذا تم میں سے ہر شخص کو یہ دیکھنا چاہیے کہ وہ کس سے دوستی کر رہا ہے"۔

فتنوں کے دور میں صالح دوست اللہ کی بہت بڑی نعمت ہے۔ کچھ اسی طرح کی کلاسز میں ہم Presentation Club بھی کیا کرتے تھے جس میں بچوں نے کچھ بھی کہانی، نظم، واقعہ، تجربہ بتانا ہوتا تھا اور پڑھ کر سنانا ہوتا تھا۔ اس سے بچوں میں اعتماد پیدا ہوتا ہے۔ یہی کام اپنے گھروں میں کسی ایک دن مختص کر کے یا جب کسی موقع پر خاندان والے اکٹھے ہوں تو کیا جا سکتا ہے۔ ان کلاسز میں story boarding کے ذریعے بھی بچے کسی واقعے / کہانی کو سنا سکتے ہیں۔ story boarding میں کہانی کے مختلف واقعات کو ترتیب وار تصاویر میں دکھایا جاتا ہے تا کہ توجہ بہتر طریقے سے مرکوز رہے اور بچے دلچسپی سے سنیں اور جذب کریں۔ اس طرح ہم نے story boarding کے ذریعے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے قبولِ اسلام کا طویل سفر سمجھا اور معوذتین کے شانِ نزول کی کہانی بھی۔ (اس کی مثال آخری صفحات میں)

اسکرین کے مسئلے سے کیسے بچیں؟

آج کے دور میں بچے بہت چھوٹی عمر سے ہی اسکرینز اور موبائل کے عادی بنا دیے جاتے ہیں۔ کم از کم چھوٹے بچوں کو اسکرینز کی عادت screen addiction سے بچانے کے لیے ہر ممکن کوشش کرنی چاہیے، دعا کریں اور اپنی توجہ اور اوقات ان کے لیے کھپا دیں۔ بچے جنت کے پھول ہیں اور فطرتِ اسلام پر پیدا ہوتے ہیں اور ہمارے پاس بطورِ امانت ہیں۔ ان کا مالک اللہ ہے اور اس کو مالک کی مرضی کے مطابق ہی پرورش کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

كلكم راع وكلكم مسئول عن رعيته۔ تم میں سے ہر شخص ذمہ دار ہے اور اپنی رعیت کا جوابدہ ہے۔ متفق علیہ

جدید تحقیقات ان حقائق سے بھری پڑی ہیں جن میں بچوں پر مرتب ہونے والے اسکرینز کے منفی اثرات اعدادوشمار کے ساتھ پیش کیے گئے ہیں۔ اور اسکرینز کے کثرتِ استعمال سے جو معاشرتی نقصان ہو رہا ہے، آج ہم سب اس سے بخوبی واقف ہیں کہ انسان کا وقت انسانوں اور اپنے عزیز ترین رشتوں کے ساتھ گزرنے کے بجائے اسکرینز کے سامنے گزرتا ہے۔ ایک بات ٹھان لیں کہ جب بچہ موبائل کے لیے ضد پکڑ لے، اس وقت بالکل نہ دیں اور متبادل سرگرمی میں متوجہ کرنے کی پوری کوشش کریں۔ اگر بچوں کی ضدوں کے آگے ہتھیار ڈال دیے تو یہ مسئلہ مزید مشکل ہوتا چلا جائے گا اور آسانی سے حل نہیں ہوگا۔ اس بات کا خود بکثرت تجربہ کیا ہے کہ جب بھی اسکرین کا وقت ایک متعین حدود میں رکھا تو بچوں کی تخلیقی صلاحیتیں سامنے آئیں اور انھوں نے اسی وقت میں طرح طرح کے کھیل ایجاد کیے pretend plays وغیرہ اور ایسے ایسے مشاغل سامنے آئے جن کی طرف پہلے توجہ ہی نہیں گئی تھی۔

اسکرین کا متبادل دیں:

متبادل کے طور پر بچوں کو ایسے کھیل اور مشاغل دیں جن کی علمی افادیت educational value زیادہ ہو اس کے لیے مختلف طرح کے jigsaw puzzles بہت موزوں رہتے ہیں اور بچے بہت دیر تک مصروف رہتے ہیں۔ دو ڈھائی سال کے بچے کو بھی پزل میں مصروف رکھا جا سکتا ہے۔

گھروں میں سادگی کو اپنا شعار بنائیں اور بچوں کو بھی اپنے ساتھ گھر کے کاموں میں مصروف کریں جیسے کپڑے تہہ کرنا، اپنی الماری ترتیب دینا، سودا سمیٹنا، تار پر کپڑے پھیلانا اتارنا، مٹر چھیلنا، ضرورت پڑنے پر برتن دھونا اور جھاڑو دینا وغیرہ۔ کچھ بڑے ہوں تو روٹی پکانے دینا، یہ کام بھی بچے

بہت شوق سے کرتے ہیں۔ بچوں کو چھوٹی عمر میں بھی سادہ سلائی (کچاٹانکا)، کڑھائی، بُنائی، loom weaving سکھائی جاسکتی ہے۔ اسی طرح اوری گامی (کاغذ سے مختلف چیزیں بنانا)، لکڑیوں سے کچھ بناناwoodworks، گھر میں پودے لگانا، خطاطی، کمپیوٹر پر اردو ٹائپنگ جیسے مشاغل سے بچوں کو متعارف کروائیں۔ کبھی بچوں کے ساتھ خود بھی کھیلیں۔

اسکرین کا مثبت استعمال:

اسکرین ٹائم کا دن اور وقت مقرر کریں، اس کی مسلسل پابندی کروائیں اور اس کے مثبت استعمال سے متعارف کروائیں نہ کہ صرف آن لائن گیمز اور کارٹون موویز کے لیے۔ اللہ کی نشانیوں کے مشاہدے کروائیں مثلاً شہد کی مکھی کے متعلق، مکڑی کے متعلق، ریشم کا کیڑا اور سمندر کے متعلق اللہ کی نشانیاں دکھائی جاسکتی ہیں۔ کچھ بڑے بچوں کو اہم مقامات کی documentaries مثلاً مسجدِ اقصی، حرمین، مسجدِ قرطبہ اور عظیم شخصیات پر مبنی دستاویزی پروگرام دکھائے جاسکتے ہیں۔ اس کے لیے ظاہر ہے خود کچھ وقت نکالنا پڑے گا تاکہ موزوں مواد پہلے سے ڈھونڈ لیا جائے۔ ماؤں کو خود اپنا سکرین کا استعمال بھی کم سے کم وقت کے لیے محدود کرنا ہو گا تبھی خاطر خواہ نتائج اللہ کے اذن سے حاصل ہو سکیں گے۔

حکمت اور نرمی لازمی وصف:

بچے اگر پڑھنے کے لیے نہ بیٹھنا چاہیں تو ان کے ساتھ زبردستی نہ کریں۔ جو سکھانا ہو اس کو دلچسپ بنائیں اور کھیل کھیل میں سکھائیں اور ویسے بھی بچے خود ہی بہت کچھ سیکھ رہے ہوتے ہیں۔ زیادہ کہانیاں نظمیں سنائیں اور جتنا بچہ شوق سے کرنا چاہے اتنا ہی کروائیں۔ بچوں سے اسکول جانے والے بچوں جیسی توقعات باندھنا عقل مندی نہیں۔ صبر و تحمل، محبت اور نرمی سے بچے کے ساتھ معاملہ کرنا بہت ضروری ہے اور یہ اسی وقت ہو سکتا ہے جب والدین اپنے ذہن سے اسکول کا خاکہ نکال دیں اور اپنے دماغ کو unschool کریں اور سنت نبوی ﷺ کو سامنے رکھیں۔ اسکولوں کے مروجہ نظام کو گھر پر نہ لاگو کریں بلکہ بچے کے شوق، تجسس اور دلچسپی کو برقرار رکھتے ہوئے علم کی محبت پیدا کی جائے۔ یہ نہ ہو کہ استاد کا کردار ماں کے مربی کے کردار پر حاوی ہو جائے۔ ایک چیز جو ماؤں میں پریشانی اور دباؤ کا باعث بنتی ہے وہ یہ کہ جب انٹرنیٹ پر یا دوسری ہوم سکولنگ ماؤں کے پاس مختلف تعلیمی وسائل اور مواد دیکھتی ہیں تو یہی ذہن میں آتا ہے کہ ہمارے پاس یہ نہیں ہے اسی لیے شاید ہم صحیح اور دلچسپ انداز میں نہیں سکھا پا رہے لیکن اصل چیز جو اہم ہے وہ انسانی ذرائع ہیں نہ کہ مادی ذرائع۔ ہم بحیثیت ماں جو وقت، محنت اور صلاحیت صرف کریں گے وہی زیادہ قابلِ قدر ہے بہ نسبت چیزوں کے۔ اور ایسے میں اس دعا (اللھم لا مانع لما اعطیت ولا معطی لما منعت ولا ینفع ذالجد منک الجد) کو شعور کے ساتھ مانگنا اس پریشانی کو کافی کم کر دیتا ہے اور دل کو غنا عطا کرتا ہے۔ یعنی جو چیز نافع ہو گی اور اللہ تعالی عطا کرنا چاہیں تو اس کو ملنے سے کوئی نہیں روک سکتا اور نظر اس پر ہو جو موجود ہے نہ کہ ان چیزوں پر جو موجود نہیں۔ اور یہ بات بھی تسلی کا باعث ہوتی ہے کہ ہوم سکول گھر بھی باقی گھروں کی طرح مکمل perfect نہیں ہوتا اور شروع میں غلطیاں بھی بہت ہوتی ہیں۔ یہ سب طریقے tips بھی کئی سالوں کے خوشگوار اور ناخوشگوار تجربات کا حاصل ہیں۔ اچھے اور بُرے دن ہر ایک کی زندگی کا حصہ ہیں اور ان میں بھی بلاشبہ بھلائی ہی ہے، باذن اللہ۔

واخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین